



سوال

فتاویٰ میں اختلاف

جواب

فتاویٰ میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فتاویٰ میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔؟
الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! فتاویٰ میں اختلاف کی صورت میں عوام کو خود بھی کچھ تحقیق کرنی چاہیے اور قرآن وسنت کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ عوام اگرچہ خود تحقیق کے قابل نہیں ہوتے لیکن کم از کم اتنا تو کر سکتے ہیں کہ اپنے قریبی علماء سے قرآن کی آیت یا حدیث کو دیکھ کر اس کا ترجمہ ہی کروالیں۔ اور پھر جس اہل علم کا فتویٰ قرآن وحدیث کے قریب ترین دیکھیں اس پر عمل کر لیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا**... سورة النساء: ۵۹ "اے ایمان والو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کریم ﷺ کی کرو اور اولی الامر (امراء یا اہل علم) کی بھی، پس اگر تمہارا کسی شے میں تنازع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور لہم آخر پر ایمان رکھتے ہو، یہ زیادہ بہتر اور نتیجہ کے اعتبار سے زیادہ بہتر ہے۔" **هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالصَّوَابِ**

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث